سوال

رضاعی بھائی سے شادی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نمبر ا ۔ ایک عورت کا ایک لڑکا ہے ،اور دوسری عورت کی بیٹی دس سال بعد پیدا ہوئی ۔ تو لڑکے کی والدہ نے اس لڑکی کو دودھ پلایا قرآن وسنت کی روشنی میں راہنمائی فرمائیں کہ کیا ان دونوں کی شادی ہو سکتی ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نہیں ان دونوں لڑکی اور لڑکے کی آپس میں شادی نہیں ہو سکتی ہے کیونکہ اب وہ ایک دوسرے کے رضاعی بہن بھائی ہیں ۔

نبی ﷺ نے فرمایا :

يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ (بخاری:2645)

''رضاعت سے وہ سب رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہوتے ہیں ۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتویٰ